



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بھوک لگی ہو یا نیند آ رہی ہو اور نماز کا بھی وقت ہو گیا ہو تو کیا پہلے نماز پڑھنی چاہیے یا کھانی کر نماز پڑھیں یا پہلے سولیں پھر اٹھ کر نماز پڑھیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ اگر بھوک یا نیند ایسی ہے کہ آپ کے لیے نماز میں اللہ کی طرف متوجہ ہونا ممکن نہیں ہے اور آپ کی نماز میں آپ کی ساری توجہ کھانے اور نیند کی طرف ہوگی اور نیند کا اس قدر غلبہ ہو کہ آپ کو معلوم بھی نہ ہو کہ نماز میں کیا پڑھ رہے ہیں تو پہلے اپنی بھوک ختم کر لیں اور نیند بھاری کر لیں اور پھر نماز ادا کریں لیکن یہ اس امر کے ساتھ مشروط ہے کہ آپ کے کھانا کھانے اور سونے کے عمل کے بعد بھی نماز کا اپنے وقت میں ادا کرنا ممکن ہوگا۔ بس افضل وقت نہیں مل سکے گا۔

۲۔ اور اگر بھوک اور نیند شدید نہ ہو یعنی ایسی ہو کہ اس سے نماز کی توجہ اور خشوع و خضوع پر کوئی اثر نہیں ہوگا تو پھر نماز پہلے ادا کرنی چاہیے۔

۳۔ اسی طرح اگر بھوک اور نیند مکمل کرنے سے نماز کے قضا ہونے کا اندیشہ ہو تو بھی پہلے نماز ادا کرنی چاہیے۔

شیخ بن باز رحمہ اللہ کا فتویٰ ہے کہ بھوک کی حالت میں پہلے کھانا تناول کر لے اور پھر نماز ادا کرے لیکن اسے عادت نہیں بنالینا چاہیے :

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی